Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۳) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۳ شوال ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۹ جنوری ۱۹۳۵ء جلد (۴۷)

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
(۱)	اضافہ میجر عبدالحمید صاحب و معافی قصور و تقسیم احمد شاہ خاں (سابق ایڈی سی)	۲	(۵)	عطائے رینک "فل لفٹننٹ" بہ سکنڈ لفٹننٹ عاشق حسین خاں۔ ایڈی سی۔	۴
(۲)	اضافہ منشی محمد احمد خاں صاحب افسر صیغہ جات اسپورٹس	"	(۶)	عطائے اختیارات افسر صیغہ بمولوی ذوالفقار حسین صاحب	//
(۳)	تخفیف رقم جس ملبند شکر کمپنی برائے رعایائے رامپور	۳	(۷)	منسوخی رخصت کپتان آغا خان ایڈی سی۔	//
(۴)	انتظام سلسلہ روانگی اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم (بمقام تہار نیور و دہلی)	"	(۸)	تقرر مسٹر اسٹیونس۔	۵۰۲

آرڈرز ان اسٹیٹ کونسل ریاست رامپور

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
(۱)	تقرر مسٹر ایم۔ نبر جی (باشندہ لکھنو)	۶	(۲)	تفویض اختیارات گورنمنٹ ایڈووکیٹ بنام مسٹر انچارج صیغہ پولیس۔	۶

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- واقع ۱۲ جنوری ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب صراحت عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بصراحت تحت احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) میجر عبدالحمید کی تنخواہ موجودہ میں ۵ جنوری ۱۹۳۵ء سے ایک سو روپیہ ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے پچاس روپیہ ماہوار جو ان کو پنشنداران سے ملتے ہیں وہ بھی وہاں سے منتقل کرکے شامل تنخواہ آرمی ہیڈکوارٹر کئے جاتے ہیں۔ اب ان کو کل تنخواہ ڈھائی سو روپیہ ماہوار آرمی ہیڈکوارٹر سے ملیگی۔

(۲) احمد شاہ خان سابق اے ڈی سی کو بعفو تقصیر ۹ جنوری ۱۹۳۵ء سے بمشاہرہ ایک سو روپیہ ماہوار اے ڈی سی مقرر کیا جاتا ہے آن کا ملٹری رینک - کپتان رہے گا۔

بصراحت بالا اضافہ و تقرر کیلئے ختم سال تک [illegible] (پانچ سو باسٹھ روپیہ چار آنہ چھ پائی) کی بمد مشاہرات آرمی ہیڈکوارٹر ضرورت ہوگی۔ بمد مشاہرات دفتر باڈی گارڈ [illegible] (دوسو تاسی روپیہ ایک آنہ چھ پائی) اور بمد مشاہرات بجٹ مصاحبین [illegible] (دوسو پچتر روپیہ تین آنہ) کل [illegible] (پانچ سو باسٹھ روپیہ چار آنہ چھ پائی) کی گنجائش ہے۔ یہ رقم بمد مشاہرات آرمی ہیڈکوارٹر منتقل کیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ کاغذات متعلقہ برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بنشنے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ ۱۲ جنوری ۱۹۳۵ء

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۱۲ جنوری ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔

حسب رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر منشی محمد ... حسب افسر صیغہ جات اسپورٹس ڈیفنس کی تنخواہ موجودہ میں [illegible] سے دس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ آئی تنخواہ و انعام و عنایات سے مصاحبین میں منتقل کیجائے۔ بمد مشاہرات باڈی گارڈ انگریزی مہمانداری سے مبلغ (تیس روپیہ) بقدر رقم اضافہ بمد مشاہرات مصاحبین منتقل کئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ کاغذات متعلقہ برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہو۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۲ر جنوری ۱۹۳۵ء　　(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار۔

واقع ۱۲ر جنوری ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

یہ امر ما بدولت و اقبال کی خوشنودی کا باعث ہوا کہ ہماری رعایا نے "ملبند شوگر کمپنی رامپور" کے حصص خریدنے میں ہمت اور آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ اور ان کی درخواستوں کی مجموعی تعداد کافی گران قدر ہے۔ کمپنی کے ڈائرکٹران کے پاس تمام ہندوستان سے خرید حصص کی بابت مجوزہ سرمایہ سے بہت زیادہ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ جن کی بناپر درخواست کنندگان کو حصص بہت کم تعداد میں، اور اکثروں کو تعداد درخواست کا محض دس فیصدی ملا ہے۔

رامپور کے لوگوں کے لئے دو لاکھ روپیہ کی رقم مخصوص کیگئی ہے۔ اور انکی درخواستوں کی مجموعی تعداد "پونے تین لاکھ" کے قریب ہے۔ صنعتی کمپنیوں میں سرمایہ لگانے کے شوق کی افزایش کے لئے بنظر رعایا پروری ہمارا منشا ہے کہ ہمارے مقررہ تین لاکھ روپیہ کے حصے سے پچاس ہزار روپیہ کی رقم کم کرکے رامپور پبلک کے لئے سرمایہ مخصوص کی رقم ڈھائی لاکھ کردی جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۲ر جنوری ۱۹۳۵ء　　دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار۔

واقع ۱۲ر جنوری ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

ما بدولت و اقبال ۱۹ر جنوری ۱۹۳۵ء کو نعمت فرمائے سہارنپور ہوں گے۔ اور وہاں سے دہلی جائینگے۔ ۲۵ر جنوری ۱۹۳۵ء کو مراجعت ہوگی۔ صاحب چیف منسٹر بہادر، صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر، صاحب چیف جسٹس بہادر، صاحب ملٹری سکریٹری بہادر، صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ، اور ڈاکٹر امتیاز حسین اسسٹنٹ سرجن ہمرکاب ہوں گے۔ بزمانہ غیر موجودگی ما بدولت و اقبال حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے۔

(۱) اجلاس ہمایوں کے معمولی کاغذات پر صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر (سینیئر ممبر اسٹیٹ کونسل) کو اختیار دیا جاتا ہے کہ "بائی آرڈر" لکھکر اپنے دستخط سے جاری کریں۔ اہم کاغذات کونسل میں طے کئے جائیں۔

(۲) صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر اور صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کا کام علاوہ محکمہ پولیس کے صاحب ہوم منسٹر بہادر انجام دینگے۔ محکمہ پولیس کے وہ کاغذات جو صاحب منسٹر بہادر انچارج پولیس کی منظوری کے محتاج ہوں آنریبل صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس اپنے دستخط سے احکام صادر کریں گے۔ صاحب چیف جسٹس بہادر کا عدالتی کام صاحب پیونی جج بہادر اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر و صاحب کنٹرولر ہاؤس ہولڈ کا کام صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ وغیرہ انجام دینگے۔ بجائے ڈاکٹر امتیاز حسین اسسٹنٹ سرجن ڈاکٹر صاحب سپرنٹنڈنٹ دفعہ میں رہینگے۔

(۳) صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس اس زمانہ میں بحیثیت منسٹر انچارج پولیس رکن کونسل ہونگے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار:- واقع ۱۵ر جنوری ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ بموجب رپورٹ صاحب آرمی منسٹر بہادر سکنڈ لفٹننٹ عاشق حسین خاں اے ڈی سی کو ۱۴ر جنوری ۱۹۳۵ء سے فل لفٹننٹ کا رینک عطا کیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حکم:- واقع ۱۵ر جنوری ۱۹۳۴ء

بجتہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۰ر جنوری ۱۹۳۵ء نمبر ۱۳۵ شعبہ صدور حسب منظوری غفیات افسر صیغہ سلسلہ مصارف عالیجناب نواب ولیعہد صاحب بہادر مولوی سید ذوالفقار حسین صاحب

حکم

بموجب رپورٹ مولوی سید ذوالفقار حسین کو افسر صیغہ کے اختیارات عطا کئے جاتے ہیں۔ کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۵ر جنوری ۱۹۳۵ء

(دستخط)

حکم:- واقع ۱۵ر جنوری ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ بحکم ۲۲ر دسمبر ۱۹۳۴ء کپتان آغا خاں اے ڈی سی کی رخصت دو ماہ بوضع تنخواہ منظور ہوئی ہے۔ صاحب آرمی منسٹر بہادر نے اون کا معروضہ پیش کر کے منسوخی رخصت کی استدعا کی ہے۔ لہذا رخصت منظور شدہ منسوخ کیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں آرمی آرڈر جاری ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حکم:- واقع ۱۵ر جنوری ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

بموجب رپورٹ۔ مسنر اسٹیونس کا تقرر بہ تنخواہ سولہ پونڈ تیرہ شلنگ چار پینس ماہوار منظور ہے۔ تاریخ کارکردگی سے تنخواہ ملے گی۔ برآورد تنخواہ سے رقم ادا شدہ محسوب کیجائے کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۵ر جنوری ۱۹۳۵ء

(دستخط)

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بحضور عرض — میر ساماں

جناب عالی

صاحب چیف میڈیکل افیسر بہادر کا معروضہ ہے کہ بمنشائے ہمایوں مسنر اسٹیونس جناب صاحبزادی خورشید لقا بیگم صاحبہ کے علاج کے سلسلہ میں ۱۳ر ستمبر ۱۹۳۴ء سے خدمات انجام دے رہی ہیں

دوسو پونڈ سالانہ تنخواہ اور تیس پونڈ یونی فارم الاؤنس ملتا تھا۔
دوسو پونڈ سالانہ کے حساب سے سولہ پونڈ تیرہ شلنگ چار پنس ماہانہ
تنخواہ ہوتی ہے۔ تنخواہ ماہانہ یوم کارکردگی سے ملے گی۔ الاؤنس
صرف ایک مرتبہ دیا جائے گا۔ سال رواں میں تنخواہ اور الاؤنس
کے لئے تقریباً ۱۰۰۰ دو ہزار روپیہ کی ضرورت ہوگی
جس قدر مد شاہرات بجٹ فیس ڈاکٹران میں گنجائش ہے
شرائط معروضہ بالا مسٹر اسٹیونسن کے تقرر کی منظوری خاطر
کے لئے صاحب ہوم منسٹر بہادر نے رپورٹ کی ہے۔ کاغذات
ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ مسٹر مذکور باشندہ ضلع
غیر ہے۔ زیر تنخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری
تقرر مسٹر اسٹیونسن از تاریخ کارکردگی شرف نفاذ پائے۔ زیادہ
حد ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تابان باد

عـ زیر تنخواہ و دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۵ رجنوری ۱۹۳۵ء

(عرضداشت ثانی)

اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی!

عرضداشت ۵ رجنوری ۱۹۳۵ء پیشگاہ ہمایوں سے دریافت حال
فرمایا گیا تھا۔ کہ مسٹر اسٹیونسن کو الاؤنس یونی فارم اور
علاوہ ازیں کچھ رقم سفر یورپ سے ادا ہو چکی ہے۔ وہ
رقم محسوب ہو کر تقرر ہونا چاہئے۔ تعمیل حکم ہمایوں صاحب چیف میڈیکل
آفیسر بہادر کا معروضہ ہے کہ مسٹر اسٹیونسن کو ۱۴ ردسمبر ۱۹۳۴ء
تک کی تنخواہ زر پیشگی سے ادا کر دی گئی تھی۔ اور (۳۴) پونڈ
سفر یورپ کے حساب سے دئے گئے تھے منظوری تقرر ہو جانے
پر بر آورد تنخواہ سے رقوم ادا شدہ محسوب کر لی جائیں گی۔

جملہ کاغذات مرسلہ صاحب ہوم منسٹر بہادر ذریعہ
عرضداشت بغرض صدور حکم حضور انور میں پیش ہیں

زیادہ حد ادب
آفتاب دولت و اقبال تابان باد

عـ زیر تنخواہ و دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۵ رجنوری ۱۹۳۵ء

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل ریاست رامپور

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل واقع ۹ جنوری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۵ جنوری ۱۹۳۵ء میں کاغذات اجازت تقرر مس ایم بنرجی باشندہ لکھنؤ بعہدہ لیڈی ڈاکٹر مٹرنٹی سنٹر بمشاہرہ یک صد روپیہ پیش ہوکر طے پایا کہ:-

کوئی لیڈی ڈاکٹر ساکن رامپور دستیاب نہونے کے باعث حسب اتفاق رائے سروس سلکشن بورڈ مس ایم بنرجی باشندہ لکھنؤ کے تقرر کی اجازت دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر اسٹیٹ کونسل
دستخط صاحب سکرٹیری بہادر اسٹیٹ کونسل

حکم

کوئی لیڈی ڈاکٹر ساکن رامپور دستیاب نہونے کے باعث حسب اتفاق رائے سروس سیلکشن بورڈ مس ایم بنرجی باشندہ لکھنؤ کے تقرر کی اسٹیٹ کونسل سے اجازت ہوگئی۔ لہذا مس ایم بنرجی کا بعہدہ لیڈی ڈاکٹر مٹرنٹی سنٹر بمشاہرہ یک صد روپیہ ماہوار از تاریخ کارکردگی تقرر کیا جاتا ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
۱۳ جنوری ۱۹۳۵ء

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل واقع ۱۲ جنوری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۵ جنوری ۱۹۳۵ء میں تجویز صاحب چیف منسٹر بہادر بابت تفویض اختیارات گورنمنٹ رامپور بصاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ پولیس پیش ہوکر طے پایا کہ:-

معاملات پولیس میں صاحب منسٹر بہادر انچارج پولیس کو اختیارات گورنمنٹ رامپور تفویض کئے جاتے ہیں۔ لیکن معاملات پالیسی بدستور کونسل میں پیش ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر اسٹیٹ کونسل
دستخط صاحب سکرٹیری بہادر اسٹیٹ کونسل